

رمضان المبارک میں روزے کے اصل مقصد تقویٰ کو پیدا کرنے کے لیے چند عملی نکات

ایثار: اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیں۔ خود تکلیف اٹھا کر کام کر لیں۔ لیکن دوسروں کو سہولت دیں مثلاً گھر والوں کو، ساس، نند، بھابھی وغیرہ کو۔

جھوٹ: جھوٹ کو چن چن کر اپنی زندگی سے نکالیں مثلاً بچوں کے ساتھ وعدہ کرتے ہوئے سوچ کر وعدہ کریں۔ عمر بتاتے ہوئے، کھانے کی ترکیبیں بتاتے ہوئے، کام سے انکار کرتے ہوئے، بات میں مبالغہ آرائی کرتے ہوئے۔ بدگمانی: اگر دوسروں کے بارے میں کوئی بدگمانی آئے تو ستر تاویلیں کریں۔

غیبت: نہ خود غیبت کریں نہ دوسروں کو کرنے دیں۔ جو غیبت کر رہا ہو اس کا موضوع تبدیل کروائیں۔ یا خود اٹھ جائیں۔

تکبر: اپنے اندر تکبر آئے تو استغفار پڑھیں۔ جہاں یہ خیال آئے کہ میں دوسرے سے بہتر ہوں وہاں اپنی کمزوریاں اور خرابیاں یاد کر لیں۔

افطار: روزہ افطار کروائیں۔ اس میں غریبوں پر خاص توجہ دیں۔

خیرات: زکوٰۃ کے علاوہ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔ نبی کریم رمضان میں ہواؤں سے بھی زیادہ تیز صدقہ و خیرات کرتے تھے۔

انفاق: اگر اپنے لیے چار سوٹ بنوائیں تو کسی غریب کے لیے کم از کم ایک سوٹ ضرور بنوائیں۔

برداشت: اگر کوئی آپ پر تنقید کرے۔ مثلاً شوہر یا ساس کی جانب سے تو اس پر غور کریں کہ کیا یہ آپ کے اندر ہے اگر نہیں تو الحمد للہ کہیں۔ اگر ہے تو اسے دور کریں۔

لڑائی جھگڑا: اگر کوئی برائی دیکھیں تو حکمت کے ساتھ اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ اگر چھٹیوں میں

رشتے داروں کے درمیان جارہے ہیں تو اپنا مثبت کردار پیش کریں۔ اور لڑائی جھگڑوں میں صبر اور نرمی کا معاملہ کریں۔

درس قرآن: اگر ممکن ہو تو آپ جہاں جارہے وہاں رشتے داروں یا محلے والوں کے درمیان درس کا اہتمام کرنے کی

کوشش کریں۔

سنت کا اہتمام: سنتوں کا اہتمام کریں۔ مثلاً دعائیں جو مختلف اوقات میں پڑھی جائیں۔ گفتگو کے آداب میں مسکرا کر بات کرنا۔ دوسرے کو بات کرنے کا موقع دینا۔ دوسرے کی جانب دیکھ کر بات کرنا وغیرہ قرآن اور اذکار مسنونہ: قرآن اور اذکار مسنونہ کے لیے وقت طے کریں۔ دن میں کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔

بچوں کے ساتھ نشست: رمضان میں اپنے بچوں کے ساتھ ایک نشست روزانہ ضرور کریں۔ اور اگر آپ

رشتے داروں کے درمیان ہیں تو گھر میں موجود سب بچوں کو جمع کر کے اچھی اچھی باتیں بتائیں۔

شوہر کی فرمانبرداری: شوہر کی فرمانبرداری کا خاص خیال کریں۔ ان کی بات ماننے کا رویہ رکھیں۔ خواہ مخواہ انکار نہ کریں۔

بھائی بہنوں سے حسن سلوک: بھائی بہنوں کے ساتھ خوبصورت تعلقات بنائیں۔ اگر کوئی ناراض ہے تو اسے راضی کرنے کی کوشش کریں۔

لمحوں کی حفاظت: اپنے لمحے لمحے کی حفاظت کریں۔ اور اجر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ پتہ نہیں کہ ہمیں اگلا رمضان نصیب ہو یا نہیں۔

نوافل: فرض نمازوں کے علاوہ تہجد، اشراق اور چاشت کی نماز کے ساتھ ساتھ فرض نمازوں کے نوافل بھی پڑھنے کا اہتمام رہے۔

سرکلر کا جائزہ: مغرب اور عشاء کے درمیان اس سرکلر کو ایک مرتبہ ضرور پڑھیں۔ اور جائزہ لیں کہ کتنا تقویٰ پیدا ہوا۔ اس سرکلر کے ساتھ آپ کو ایک چیک لسٹ بھی ارسال کی جا رہی ہے۔ جس کے ذریعے ہم اپنا جائزہ لے سکتے ہیں۔